موجودہ حالات دینی قوتوں کیلئے بہت بڑی آزمائش اوران کے تدبّر وبصیرت کا کڑاامتحان ہیں

(قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا تلہ گنگ میں خطاب)

تلہ گنگ (ڈاکٹر محمد عمر فاروق) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکمران اپنے سات نکاتی ایجنڈے کی بجائے امریکی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے کوشاں ہیں۔مخلوط انتخابات کا اور دینی قوتوں کے خلاف کریک ڈاؤن اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔سید عطاء المہیمن بخاری نے ان خیالات کا اظہار تلہ گنگ میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مسجد سیدنا ابوبکر صدیقؓ تلہ گنگ میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اسلام دہشت گردی کا علمبردار نہیں بلکہ امن وسلامتی کا دین ہے اور دینی قوتوں نے ہی پاکستان کی اجتماعیت اور اس کے وجود کو قائم رکھا ہے۔اگر دینی قوتیں سیکولرازم ،کمیونزم اور مغربی تہذیب وثقافت کے آگے بند نہ باندھتیں تو پاکستان اپنے قیام کے ابتدائی برسوں ہی میں اپنا وجود کھو چکا ہوتا اور پاکستانی قوم غیروں کی دست نگر ہوتی۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اب جبکہ اللہ کے فضل وکرم سے پاکستان ایک نیوکلیئر پاور ہے۔ہمارے حکمرانوں امریکہ کے ہر حکم کے سامنے سر جھکا دینا قومی غیرت اور دینی حمیت کے منافی اقدام اور ملک وقوم کو تباہی وبربادی کے گڑھے میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان کی اسلامی حکومت کے خلاف اگر پاکستان امریکہ کا ساتھ نہ دیتا تو آج ہمیں پاک افغان سرحد پر نہ تو فوجیں تعنات کرنا پڑتیں اور نہ ہی افغان مسلمانوں پر ظلم وتشدد کی یہ قیامتیں ٹوٹتیں۔انہوں نے کہا کہ دینی قوتوں کیلئے موجودہ حالات بہت بڑی آزمائش اور ان کے تدبر وبصیرت کا کڑا امتحان ہیں۔اہلِ حق کے باہمی اتحاد ہی سے طاغوتی قوتوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔مجلس احرار اسلام دینی جماعتوں کے شانہ بشانہ قربانی وایثار کے ہر محاذ پر ہراول دستہ ثابت ہوگی۔

منکرین ختم نبوت کو ڈھیل دینے والے حکمران یادرکھیں، قادیانیت نوازی ان کو لے ڈوبے گی

جنرل مشرف کے اردگرد کئی سکہ بند قادیانیوں نے گھیرا تنگ کیا ہوا ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (۱۸رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ منکرین ختم نبوت کو ڈھیل دینے والے حکمران یادرکھیں، قادیانیت نوازی ان کو لے ڈوبے گی۔قادیانیت کے محاذ پر جدوجہد ناموسِ رسالت ﷺ کا تقاضا ہے۔وہ ۱۸رفروری کو جیلانی میموریل اکیڈمی، خیبر بلاک، اقبال ٹاؤن لاہور میں ''عصر حاضر میں تحفظ ختم نبوت کے تقاضے'' کے عنوان پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کے حوالے سے یہ امر انتہائی تشویشناک ہے کہ پالیسی ساز اداروں اور متعدد حساس اور کلیدی عہدوں پر منکرین جہاد'' قادیانیوں'' کو